www.ahlulathar.net

أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعيل البخاري رحمه الله)

کبار علماء کی کمیٹی کا بیان

اخوان المسلمین دہشت گرد جماعت ہے جو اسلام کی نمائندگی نہیں کرتی

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على عبده و رسوله و أمينه على وحيه , و صفوته من خلقه , نبينا و إمامنا و سيدنا محمد بن عبد الله و على آله و أصحابه و من سلك سبيله و اهتدى بهداه إلى يوم الدين..

اللہ تعالیٰ نے حق پر جمع ہونے کا حکم دیا ہے اور تفرقہ اور اختلاف سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ بس ان کا معاملہ اللہ تعالی کے حوالے ہے۔ پھر (وہ) ان کو ان کا کیا ہوا جتلا دیں گے (سورۃ الانعام:۱۵۹)

اللہ تعالیٰ نے بندوں کو صراط مستقیم کی اتباع کا حکم دیا ہے اور انہیں ہر اس راستے سے منع کیا ہے جو انہیں حق سے روکے۔ چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیز گاری اختیار کرو (سورۃ الانعام :۱۵۳)

اللہ کے سیدھے راستے (صراطِ مستقیم) کی پیروی، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو مضبوطی سے تھامنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ جن راستوں پر چلنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے یہ وہ مذاہب اور فرقے (گروہ) ہیں جو حق سے منحرف ہیں۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے ایک نشان کھینچا اور کہا یہ اللہ کا سیدھا راستہ ہے، پھر اس کے دائیں بائیں اور نشان کھینچے پھر فرمایا: یہ راستے ہیں اور اس میں کوئی راستہ ایسا نہیں جس پر شیطان نہ ہو جو اس (راستے) کی طرف بلا رہا ہے، پھر آپ ﷺ نے (اس آیت کو) پڑھا: وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی)۔ اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔

جلیل القدر صحابی عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان:

فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

اور اللہ کے فرمان:

أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ (دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا) (سورۃ الشوریٰ:۱۳)

کے تعلق سے کہتے ہیں کہ اللہ نے مومنوں کو جماعت (یعنی مسلمانوں کی جماعت) کو لازم پکڑنے کا حکم دیا ہے اور انہیں اختلاف اور تفرقہ سے منع کیا گیا ہے، اور انہیں یہ خبر دی گئی ہے کہ ان سے پہلے کے لوگ اللہ کے دین میں جھگڑے کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنا ہی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کا راستہ اور مسلمانوں کو متحد کرنے کی بنیاد ہے، اسی سے ان کی صفیں متحد ہوں گی اور ہر شر اور فتنوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعاً وَلا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَ كُنتُم عَلَى شَفَا حُفرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِنهَا كَذلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُم آياتِهِ لعلكم تهتدون

(اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی، پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اس طرح تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ (سورۃ آل عمران:۱۰۳)

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ: جو بھی امت کے اتحاد کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا ہے مسلمان حکمرانوں کے تعلق سے شبہات اور افکار کو پھیلا کر، یا کسی جماعت کی بنیاد ڈالتا ہے جس میں بیعت لی جاتی ہے اور تنظیم قائم کی جاتی ہے یا اس جیسی چیزیں کرتا ہے تو یہ حرام ہے کتاب و سنت کے دلائل سے۔ اور انہیں جماعتوں میں سے، جن سے ہم آگاہ کرتے ہیں، اخوان المسلمین بھی ہے۔ یہ ایک منحرف (گمراہ) جماعت ہے جو حکمران کے خلاف بغاوت اور خروج پر قائم ہے، اور مختلف ملکوں میں فتنوں کو بھڑکانے کا کام کرتی ہے۔ ایک ہی ملک میں باہمی بقا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہے اور اسلامی معاشرے کو جاہلیت کے وصف سے موصوف کرتی ہے۔ جب سے اس جماعت کی بنیاد پڑی ہے، اس سے اسلامی عقیدے کا اہتمام کرنا ظاہر نہیں ہوا ہے اور نہ ہی کتاب و سنت کے علوم کا اہتمام انہوں نے کیا ہے، بلکہ ان کا مقصد حکومت تک پہنچنا ہے، اسی لئے اس جماعت کی تاریخ شر، فتنے اور فساد سے بھری ہوئی ہے اور اسی کی کوکھ سے دہشت گرد، انتہا پسند جماعتیں نکلی ہیں جنہوں نے ملکوں میں اور بندوں کے درمیان فساد برپا کئے جو دنیا بھر میں ان کے جرم و دہشت گردی سے معلوم ہے اور دیکھے گئے ہیں۔

اور جو (بیان ہوا ہے اس سے) واضح ہے کہ اخوان المسلمین کی جماعت ایک دہشت گرد جماعت ہے جو اسلام کے منہج کی نمائندگی نہیں کرتی، بلکہ یہ اپنے حزبی ھدف و مقصد کی پیروی کرتی ہے جو ہمارے دینِ حنیف کے طریقے

کے مخالف ہے۔ یہ دین کی آڑ میں ان حرکتوں کا ارتکاب کرتے ہیں جو اس (دین) کے مخالف ہے جیسے گروہ بندی کرنا، فتنے برپا کرنا، تشدد اور دہشت گردی کرنا۔

تو تمام لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان جماعتوں سے آگاہ رہیں، ان میں شامل نہ ہوں اور نہ ہی ان سے ہمدردی (نرمی) برتیں۔

اللہ سے ہم یہ دعاء کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کی ہر شر اور فتنے سے حفاظت فرمائے

و صلى الله وسلم علىٰ نبينا محمد و على آله و صحبه أجمعين

مصدر:الرئاسة العامة للبحوث العلمية والإفتاء

بروز منگل ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۲ مطابق ۱۰ نومبر ۲۰۲۰

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد